© rasailojaraid.com

مطبوعات

تدبر

زیر نگرانی: مولانا امین احسن اصلاحی؛ ترتیب کے لیے مولانا اصلاحی سمیت ۵ اصحاب پر مشتمل مجلس۔
ناشر: ادارۂ تدبر قرآن وحدیث۔ رحمن اسٹریٹ، مسلم کالونی، سمن آباد، لاہور۔
صفحات: ۴۸۔ کاغذ سفید، ٹائیٹل سادہ یک رنگ، کتابت وطباعت مناسب۔ قیمت: ۳/- روپے

نہیں کہا جاسکتا کہ یہ کوئی ماہانہ رسالہ ہے یا محض ایک سلسلۂ مطبوعات۔ بہرحال سلسلہ نمبر ۱ اور ماہ جولائی ۱۹۸۱ء کا اس پر اندراج ہے۔

مولانا اصلاحی نامور عالم دین اور مفسر ہیں۔ انہوں نے تفسیر تدبر قرآن لکھی ہے۔ جس کے اساسی خطوطِ امتیاز کا تعلق مولانا حمیدالدین فراہی مرحوم کے طرزِ فکر سے ہے۔ انہوں نے قرآن کے فہم کے لیے نظمِ قرآن کے شعور کو لازم ٹھہرایا۔ نظم کے مسئلے میں وہ اتنی گہرائی تک گئے کہ سورتوں کا تعلق سورتوں سے، آیتوں کا آیتوں سے اور لفظوں کا لفظوں سے اپنے خاص اسلوب سے واضح کیا۔ نظمِ قرآن کے متعلق پہلے بھی علماء و مفسرین نے بہت کچھ لکھا ہے اور مجموعی طور پر سبھی تسلیم کرتے ہیں کہ نظم ہر بامعنی کلام میں ہوتا ہے۔ مگر مولانا فراہی نظمِ قرآن کے ایک مستقل اسکول کے مؤسس تھے۔ اور مولانا اصلاحی، فراہی اساسیاتِ فکر پر تعمیرِ مزید کر رہے ہیں۔ اسی مقصد کے لیے رسالہ تدبر کا اجرا بھی بہت اچھے عزائم سے ہوا ہے۔

ہم جیسے عامیوں کے لیے متذکرہ دونوں بزرگوں کے فکر کی بلندی اور علم کی گہرائی خاصی ہمت آزما ہے۔ لہٰذا ان کی پروازوں اور غواصیوں سے ہم مستفید تو ہوسکتے ہیں، مبصر و ناقد نہیں ہوسکتے۔

خدا کرے کہ ان کا کام دین کے لیے مفید ہو، وہی اس کام سے متاثر نوجوانوں کو اس قابل بنائے کہ وہ غلبۂ باطل کے اس دَور میں دعوتِ حق کو ایک بار پھر دُنیا کے لیے چیلنج بنادیں اور ملت میں بھی اقامتِ دین کے لیے وہی وحدتِ نظم پیدا ہوسکے جو قرآن میں ہے۔

بطور نام "تدبر" کا انتخاب اچھا ہے۔ اِس سے فوری طور پر اُس طرزِ فکر کی طرف توجہ منعطف ہوجاتی ہے جو متعلقہ ادارے کا ہے۔

© rasailojaraid.com